

اصلاح کا آسان سخن

حضرت مولانا محمد سلیم دھورات صاحب دامت برکاتہم
بانی و شیخ الحدیث اسلامک دعوہ اکیڈمی، لائبریری، یوکے



بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اصلاح کا آسان نسخہ

اللّٰہ تعالیٰ کے محبوب دین پر چلنے کا ہمیں بہت زیادہ اہتمام کرنا چاہئے اس لئے کہ اسی میں ہماری دونوں جہان کی کامیابی ہے، اس وقت مخصوص اللّٰہ تعالیٰ شانہ کے فضل و کرم سے کچھ باتیں ذہن میں آرہی ہیں جن پر عمل کرنے سے ان شاء اللّٰہ تعالیٰ ہماری اصلاح ہوگی اور ہم پورے دین پر چل کر دونوں جہان میں کامیابی سے ہمکنار ہوں گے، وہ باتیں درج ذیل ہیں:

۱) اللّٰہ تعالیٰ کی ہر نافرمانی سے بچنا

ہمیں اللّٰہ تعالیٰ شانہ کو ناراض کرنے والے ہر کام سے خوب بچنا چاہئے؛ آنکھوں، کانوں اور زبان کے گناہوں سے، اسی طرح بُرا سوچنے سے، بُرابولنے سے اور بُرا کرنے سے، غرض تمام گناہوں سے اپنے آپ کو ہر حال میں بچاتے رہنا چاہئے، گناہوں سے بچنے میں فرائض اور واجبات کو ادا کرنا بھی داخل ہے، اس لئے کہ فرض اور واجب

کو چھوڑنا بھی بڑا گناہ ہے۔

اگر کوشش کے باوجود کوئی گناہ سرزد ہو جائے تو فوراً توبہ کر لینی چاہئے، اس میں تاخیر نہیں ہونی چاہئے، اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں کو پسند کرتے ہیں اور ان سے محبت کرتے ہیں، اور اگر زندگی میں کوئی ایسا گناہ ہے جو پیچھا نہیں چھوڑ رہا ہے تو توبہ اور استغفار کے ساتھ اللہ تعالیٰ شانہ کی بارگاہ میں نہایت عاجزی اور انکساری کے ساتھ گڑ گڑا کر اس سے نجات پانے کی دعا کرنی چاہئے، اگر کسی شیخ سے تعلق ہو تو اس سلسلے میں ان سے رہنمائی حاصل کر کے اس پر عمل کرنا چاہئے۔

بُرے خیالات کو دل میں جانا اور ان سے لذت حاصل کرنا، اسی طرح بُرے کام کو کرنے کا عزم کرنا، یہ بھی سنگین گناہ ہے، لیکن اگر کوئی بُرا خیال ہمارے نہ چاہئے کہ باوجود خود بخود دل و دماغ سے گزرے تو وہ الگ بات ہے، اگر ہم اس بُرے خیال کو دل میں نہ جائیں، اس بُرے کام کو کرنے کا عزم نہ کریں اور کسی سے اس کا تذکرہ بھی نہ کریں تو ان شاء اللہ تعالیٰ اس پر کپڑ نہیں ہوگی۔

۲) اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے والے کاموں کو کرنا

فرائض اور واجبات کے ساتھ اللہ تعالیٰ شانے کو خوش اور راضی کرنے والے جتنے کام ہیں، ان کو کرنے کی خوب کوشش کرنی چاہئے؛ سنن، مستحبات اور نوافل کا ذوق شوق سے اہتمام کرنا چاہئے، ان کاموں کو نہ کرنے پر کپڑنہیں ہوتی، مگر کرنے سے اللہ تعالیٰ بہت خوش ہوتے ہیں اور بندوں کو اپنا محبوب بنالیتے ہیں۔

سُنْنَاتُ الرَّسُولِ كَمَا يَا خَصُوصُهِ بِهِتْ زِيَادَةِ اهْتِمَامٍ كَرْنَا چاہئے، اپنے چھوٹے بڑے ہر کام میں نبوی طریقہ معلوم کر کے اسے اختیار کرنا چاہئے، یہ اللہ تعالیٰ کے قرب تک پہنچنے کا سب سے آسان راستہ ہے۔

نقشِ قدمِ نبی کے ہیں جست کے راستے
اللہ سے ملاتے ہیں سُنْت کے راستے

صلَّى اللّٰهُ عَلٰى اٰمِّنَةَ سَلَّمَ

۳) تلاوت کا اہتمام

روزانہ قرآن مجید کی تلاوت کرنی چاہئے، مندرجہ ذیل نصاب

سے اس پر آسانی کے ساتھ عمل ہو سکے گا:

۱) صبح میں روزانہ یسٰ شریف پڑھنا، ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے پورے دن کے تمام کاموں میں اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل ہوگی۔

۲) روزانہ مغرب کی نماز کے بعد سے لے کر سونے تک سورہ ملک، سورہ الْمَ سجدہ اور سورہ واقعہ پڑھنا، سورہ الْمَ سجدہ اور سورہ ملک کی برکت سے قبر کے عذاب سے اور آخرت کی کپڑ سے حفاظت ہو گی اور سورہ واقعہ کی برکت سے فقر و فاقہ سے حفاظت رہے گی۔

۳) ہر جمعہ کو سورہ کہف پڑھنا، سورہ کہف کی برکت سے دجال کے فتنے سے اور دوسرے تمام فتنوں سے حفاظت نصیب ہوگی۔

۴) مذکورہ سورتوں کے علاوہ روزانہ قرآن مجید کے کچھ حصے کی تلاوت کرنا، یعنی سورہ فاتحہ سے شروع کر کے تھوڑا تھوڑا پڑھ کر پورے قرآن کو ختم کرنا، غیر حفاظت کی کوشش یہ ہونی چاہئے کہ روزانہ ایک پارہ ہو جائے تاکہ ہر مہینے ایک ختم ہو جایا کرے، اگر ایک پارہ مشکل لگتے تو

پونا پڑھو، آدھا پڑھو یا کم از کم پاہ پارہ پڑھو، مگر روزانہ تلاوت کے عمل کو جاری رکھو، امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ پورے سال میں کم از کم دو مرتبہ قرآن مجید ختم کرنا چاہئے۔ ۱

اسی طرح اپنی اولاد سے بھی اس نصاب کی پابندی کرانی چاہئے،
بچوں میں ماحول بناؤ کہ مثلاً یسٰ شریف پڑھنے کے بعد ہی ناشتہ ہو،
شام کی سورتوں کے بعد ہی سونا ہو وغیرہ۔

حفاظِ کرام کو روزانہ تین پاروں کی تلاوت کا اہتمام کرنا چاہئے،
جس کا اکثر حصہ نماز میں ہو، اگر یہ مشکل ہو تو جتنا ہو سکے، مگر کم از کم ایک
پارہ ضرور ہونا چاہئے۔

۲) اللہ تعالیٰ شائعہ کا ذکر

ذکرِ لسانی یعنی زبانی ذکر سے شروع کرو، زبان سے ذکر کریں گے
تو اس کی برکت سے دل و دماغ بھی اللہ تعالیٰ شائعہ کے ذکر میں مشغول
ہوں گے، جو حضرات کسی سے بیعت ہیں ان کو اپنے شیخ کا بتالایا ہوا ذکر

روزانہ پورا کرنا چاہئے، اور جو کسی سے بیعت نہیں ہیں انہیں بیعت ہونے تک مندرجہ ذیل اذکار کا روزانہ پابندی کے ساتھ اہتمام کرنا چاہئے:

۱) سو (۱۰۰) مرتبہ پہلا کلمہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ،
یا تیسرا کلمہ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ،
اگر دونوں کو سو مرتبہ پڑھ لیا جائے تو نور علی نور، بہت ہی اچھا ہوگا۔
نوت: تیسرا کلمہ کے ساتھ اگر وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ بھی ملایا جائے تو بہت اچھا ہے۔

۲) سو (۱۰۰) مرتبہ استغفار (یعنی آسْتَغْفِرُ اللَّهَ پڑھنا۔
۳) تین سو (۳۰۰) مرتبہ درود پاک، جو درود آپ کے لئے
آسان ہوا سے پڑھیں، البتہ نماز والا درود سب سے افضل ہے، درود
پاک کا سب سے مشہور اور چھوٹا صیغہ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ ہے، آپ چاہیں تو اسے پڑھا کریں، مگر بیچ بیچ میں ہر آٹھ دس
مرتبہ کے بعد نماز والا درود ضرور پڑھ لیا کریں۔

اس کے علاوہ چلتے پھرتے ہر وقت اپنی زبان کو ذکر سے تروتازہ رکھنا چاہئے، سُبْحَانَ اللَّهِ، الْحَمْدُ لِلَّهِ، اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ وغیرہ سے زبان تروتازہ رہے۔

اسی طرح مسنون دعاؤں کا بھی بہت زیادہ اہتمام کرنا چاہئے؛ کھانے سے پہلے کی، کھانے کے بعد کی، بیت الخلاء میں جانے سے پہلے کی اور نکلنے کے بعد کی دعائیں وغیرہ، غرض زبان کو ہر وقت ذکر سے تروتازہ رکھو۔

ذکرِ لسانی کے علاوہ ذکرِ قلبی یعنی دل و دماغ کا ذکر بھی کبھی، جب بھی فرصت ہو، چلتے چلتے، بیٹھے بیٹھے، لیٹے لیٹے، رات کو سونے سے پہلے یا مسجد میں نماز کے انتظار کے وقت، غرض ہر حال میں اور ہر وقت سوچو کہ میراللہ مجھے بہت محبت سے دیکھ رہا ہے، زندگی میں ذکر ہی ذکر ہو، آپ ﷺ ارشاد فرماتے ہیں:

لَا يَرَأُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ لَهُ

تمہاری زبان اللہ تعالیٰ کے ذکر سے برابر تروتازہ رہے۔

ہر دم اللہ اللہ کر
نور سے اپنا سینہ بھر
جئے تو اُس کا ہو کر جی
مرے تو اُس کا ہو کر مر

۵) اچھے ماحول میں اچھے لوگوں کے ساتھ رہنا

اچھی صحبت میں وقت گزارنا چاہئے، بُری صحبت سے خوب پرہیز
کرنا چاہئے، اسی طرح اچھی جگہوں میں رہنا چاہئے اور بُری جگہوں
سے دور رہنا چاہئے، اہل اللہ کی صحبت اگر کسی کو میسر آجائے تو اسے
غنیمت سمجھنا چاہئے۔

جو حضرات کسی سے بیعت ہیں ان کے لئے اپنے شیخ کی صحبت
بہت اکسیر ہے؛ محبت، عظمت، عقیدت، ادب اور طلب کے ساتھ خود کو
محتاج سمجھ کر اصلاح کی غرض سے اپنے شیخ کی صحبت میں وقت
گزارنا چاہئے، اسی طرح انہیں اپنے احوال کی اطلاع کرتے رہنا
چاہئے اور پورے اعتماد کے ساتھ رہنمائی کی انتباع کرنی چاہئے۔

ان مذکورہ پانچ کاموں کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے عاجزی کرتے ہوئے دعا کرتے رہنا چاہئے کہ اے اللہ! میری کوشش کمزور ہے، آپ کی مدد کے بغیر کچھ نہیں ہو سکتا، آپ مجھ کمزور کی مدد سمجھئے، اے اللہ! آپ مجھے ان مذکورہ اعمال کی توفیق دیجئے اور ان میں برکت پیدا سمجھئے تاکہ میرا تزکیہ ہو جائے، میری اصلاح ہو جائے اور میری زندگی میں آپ کا پورا دین آجائے اور میں آپ کا دوست اور ولی بن جاؤں، اے اللہ! مجھے ان سارے کاموں کی توفیق دیجئے جن سے آپ کی رضا، خوشنودی، محبت اور ولایت حاصل ہوتی ہے۔

ایک اہم بات

اپنے تمام اعمال اور معمولات کے لئے وقت مقرر کر لینا چاہئے، اس سے سارے کام آسانی کے ساتھ ہو جاتے ہیں، تلاوت کے لئے ذکر کے لئے، اسی طرح تمام کاموں کے لئے وقت مقرر کرو، مثلاً:

- (۱) فجر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے یسق شریف کی

تلاوت کرنی ہے۔

(۲) مغرب یا عشاء کی نماز کے بعد مسجد سے نکلنے سے پہلے سورہ ملک، سورہ الٰم سجدہ اور سورہ واقعہ کی تلاوت کرنی ہے۔

(۳) جمعہ کے دن فلاں وقت میں مسجد میں بیٹھ کر سورہ کہف کی تلاوت کرنی ہے۔

(۴) روزانہ فجر کے بعد یا عشاء کے بعد اپنی تلاوت کا معمول پورا کرنا ہے وغیرہ۔

اللہ تعالیٰ شانہ مجھے بھی اور آپ سب دوستوں کو بھی ان تمام باتوں پر عمل کی خوب توفیق عطا فرمائیں۔ (آمین)

ذکر اللہ کا ایک عظیم فائدہ

اللہ تعالیٰ شانہ کے ذکر کے بے شمار فوائد ہیں، لیکن بالفرض اگر کوئی بھی فائدہ نہ ہوتا، تو کیا یہ کچھ کم فائدہ ہے کہ ہماری گندی زبانوں کو اللہ تعالیٰ شانہ کا نام لینے کی سعادت ملے؟

(حضرت مولانا محمد سلیم دھورات صاحب دامت برکاتہم)

قیمتی تحفہ برائے طالبینِ تزکیہ

حضرت مولانا محمد سلیم دھورات صاحب (دامت برکاتہم)

بانی و شیخ الحدیث اسلام و عوہ اکیڈمی، لیسٹر، یونیورسٹی کے



at-tazkiyah

حاصل کرنے کے لئے رابطہ: publications@at-tazkiyah.com

1- 2018/06

at-tazkiyah

PO Box 8211

Leicester • LE5 9AS • UK

e-mail: publications@at-tazkiyah.com

www.at-tazkiyah.com